احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8 نومبر 2006ء 15 شوال 1427 ہجری 8 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 250

میں پناہ مانگتا ہوں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی سے اور بے انتہا بڑھاپے سے اور چٹیوں سے اور گناہوں سے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الاستعاذة من ارذل العمر حديث نمبر:5898)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

محض رونا اور چلانا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہو کر دردمند ہو جاتا ہے، حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے، جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا۔ جس قدر لوگ دنیا میں ہیں، ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے، جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں۔ ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے، پھر رلا دیتے ہیں۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرور ہیں۔ جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہو کر الوہیت کے عظمت وجلال سے خائف اور ترساں ہو کر بولتے ہیں۔ بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے۔ وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔

اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت وجبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے، تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آجائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 272)

ماہر ڈاکٹروں کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 11۔نومبر 2006ء کو

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 12 نومبر 2006ء کو

☆ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن مورخہ 12 نومبر 2006ء کو

فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کریں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان دیکھنے کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سالانہ کنونشن AACP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا نواں سالانہ کنونشن انشاء اللہ 3,2 دسمبر 2006ء کو منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی وتحقیقی موضوعات پر لیکچرز، ٹیوٹوریلز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبرشپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی مختلف مجالس کے صدران سے رابطہ کیلئے۔

1۔ ربوہ (ربوہ بشمول جھنگ، فیصل آباد، سرگودھا)
مکرم قمر احمد شیراز صاحب فون: 0333-6701710
president-rabwah@aacp.org

2۔ لاہور۔ مکرم مسرور احمد ساجد صاحب
فون: 0300-4559643
president-lhr@aacp.org

(باقی صفحہ 2 پر)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2006ء

Updateکا

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2006ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 31/اکتوبر 2006ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شریک کیا جاسکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	حناء کشور بنت محمد اعجاز	971	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	نادیہ خالق بنت عبدالخالق	861	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ذیشان محمود بن محمود الرحمٰن	977	گوجرانوالہ
2	پری میڈیکل	امتہ الصبور بنت ریاض احمد	941	ایبٹ آباد
3	جنرل گروپ	نائیلہ مبشر بنت مبشر احمد	979	ملتان

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	وردہ عزیز بنت عزیز احمد	961	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	علی عمیر ابن چوہدری ظہیر احمد	946	لاہور
3	پری میڈیکل	انس احمد ابن منظور احمد	927	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	عمر وقار ابن وقار احمد ناصر	892	فیڈرل
5	جنرل گروپ	سہیل احمد ابن فیاض احمد	929	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	سحر احمد ابن کلیم احمد	923	فیڈرل
2	پری میڈیکل	انعم سلیم ابن سلیم احمد	884	گوجرانوالہ
3	جنرل گروپ	آمنہ طاہر بنت طاہر احمد	902	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	محمد اسامہ ابن منور احمد	879	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2006ء مقرر ہے۔

(ناظر تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرمہ نکہت پروین صاحبہ محلّہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم محمد طفیل صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ تین ماہ پہلے ان کے پتہ کا آپریشن ہوا تھا جو کہ بظاہر ٹھیک ہوگیا۔ لیکن اب ڈیوٹی دینا مشکل ہورہا ہے اور سخت بخار ہوجاتا ہے جو کہ تکلیف دہ صورت حال کئے ہوئے ہے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے سارا خاندان بہت زیادہ پریشان ہے احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد بشیر صاحب واقف نو حوالہ نمبر 1010-A ولد مکرم محمد رفیق صاحب دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 19۔اکتوبر 2006ء کو ایک ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ عام قبرستان میں امانتاً دفن کئے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے غریق رحمت کرے اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 1)

3۔اسلام آباد۔مکرم رفیق احمد وڑائچ صاحب
فون:0333-5217889
president-isb@aacp.org

4۔واہ کینٹ۔مکرم عطرش اسلم صاحب
فون:0333-5339245
president-wcantt@aacp.org

5۔راولپنڈی۔مکرم فاتح احمد صاحب
فون:0333-5575859
president-rwp@aacp.org

6۔کراچی۔مکرم سید مبارک احمد صاحب۔
فون:0333-2116945
president-khi@aacp.org

اس کے علاوہ دوسری جگہوں کے خواتین وحضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔ مکرم کلیم احمد قریشی صاحب معرفت کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ای میل gs@aacp.org فون:0333-6714339

(چیئرمین AACP)

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب بلوچ دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی خالہ زاد بہن محترمہ امۃ الناصر صاحبہ بیوہ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب مورخہ یکم نومبر 2006ء کو لاہور سے راولپنڈی واپس جاتے ہوئے بھلوال کے قریب بس کے حادثہ کے باعث جاں بحق ہو گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 3 نومبر کو بیت اقصیٰ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب عابد نے دعا کروائی محترمہ حضرت مولوی مہرالدین صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی پوتی جبکہ حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب جنہیں خدا تعالیٰ نے 1/9 حصہ کی وصیت کی سعادت عطا فرمائی تھی کی نواسی تھیں۔ مرحومہ کے خاوند 18 سال قبل وفات پا گئے تھے۔ آپ انتہائی صابرہ شاکرہ اور دعا گو تھیں آپ نے اپنے خاوند کی وفات کے صدمہ کے باوجود اپنی چار بیٹیوں اور ایک بیٹے کی تعلیم وتربیت کی طرف مکمل توجہ دی۔ آپ خود لارنس کالج گھوڑا گلی کوہ مری میں درس وتدریس کے فرائض سر انجام دیتی رہیں۔ اس سے قبل ان کی بڑی بہن محترمہ امۃ المالک صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سردار محمد صاحب سکنہ ٹاؤن شپ لاہور۔ راولپنڈی سے لاہور واپس آتے ہوئے ریلوے حادثہ کے باعث مورخہ 21 جنوری 2006ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں تھیں ایک سال میں دو حقیقی بہنوں کی حادثاتی وفات بہن بھائیوں کیلئے غیر معمولی صدمہ کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا خود حامی وناصر اور خود کفیل ہو۔ آمین

خالو جان مرحوم کے پسماندگان نے جس صبر وتحمل سے یہ صدمات برداشت کئے ان کا یہ نیک نمونہ ہم سب کیلئے قابل تقلید ہے۔ محترمہ امۃ الناصر صاحبہ 9 بہن بھائی تھے۔ اللہ کے فضل سے سبھی نظام وصیت میں شامل ہیں۔ قارئین کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی دونوں بہنوں کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان خصوصاً بیٹے اور بیٹیوں کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت الحمد دہلی گیٹ لاہور میں ایک خادم کی ضرورت ہے۔ جو صاحب اس خدمت کا شوق وجذبہ رکھتے ہوں وہ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ صدر صاحب حلقہ دہلی گیٹ لاہور کو مل لیں۔

(جنرل سیکرٹری دہلی گیٹ لاہور)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

زراعت اور شجر کاری کے لئے رسول اللہ ﷺ کی حکیمانہ جدوجہد

جس کے ذریعہ آپ نے تاجروں اور لوٹ مار کرنے والوں کو زندگی کے اسلوب سکھائے

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

جنوبی امریکہ میں ایک پودا ہے اس پر پھل لگتا ہے۔ اس کا نام غالباً کوکوا ہے۔ یہ پھل نشہ آور ہے۔ لوگ اس کو چوستے ہیں یا جس شکل میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں وہ نشہ پیدا کرتا ہے۔ امریکہ جیسے بڑے ممالک میں یہ پھل سمگل ہوتا ہے۔ ان ممالک کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی طرح اس کی فصل بند کی جائے۔ اس کے لئے وہ وہاں کی حکومت کی مدد کے ساتھ اپنے ہیلی کاپٹر بھیجتے ہیں، اپنے سپاہی بھیجتے ہیں اور ان پودوں کو سپرے کرکے تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ سینکڑوں ہزاروں کسان اور ان کی فیملیز جو اس پودے کے ذریعہ کمائی کرتی ہیں وہ بھوکے مرتے ہیں، پریشان حال ہوتے ہیں۔ ان کو کوئی متبادل نہیں دیا جاتا کہ اچھا تم یہ فصل لگالو جو اس کی کمی کو پورا کرسکے۔ یہ پودا نہ لگاؤ۔ اب ایک عجیب مسئلہ ہے۔ ظاہر بات ہے کہ نشے والا پودا نہیں رکھنا چاہئے لیکن وہ دوسرے ممالک میں سمگل ہوتا ہے اور کروڑوں کروڑ کا اس کا کاروبار ہوتا ہے۔ نوجوان اس کے نشہ کو استعمال کرتے ہیں لیکن یہ بھی تو مسئلہ ہے کہ وہ لوگ جو صدیوں سے لگاتے آرہے ہیں ان کی روزی کا، ان کے رزق کا کیا انتظام ہو؟

آنحضرت ﷺ کو بھی یہ مسئلہ پیش آیا تھا اور آنحضرت ﷺ نے بڑا حکیمانہ حل اس کا قائم کرکے دکھا دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کی تو آپ جانتے ہیں کہ مکہ ایک تجارتی شہر تھا۔ وہ لوگ تاجر تھے اور مدینہ کے لوگ کسان اور باغبان تھے اور وادیوں میں رہنے والے عرب خانہ بدوش اونٹ پالنے والے، بکریاں پالنے والے اور گائیاں پالنے والے لوگ تھے۔ زیادہ تر بکری، بھیڑ اور اونٹ پالنے والے تھے۔ یہ وہ خانہ بدوش تھے کہ جس وادی میں سبزہ ہوتا وہاں چلے جاتے لیکن اس سے ان کا گزارہ نہیں ہوتا تھا اور اس کے علاوہ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لوگ لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اب رسول اللہ ﷺ نے جو نظام قائم کرنا چاہا اس میں ان کو بھی Settle کرنا تھا اور اس لوٹ مار کو بھی بند کرنا تھا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم چلائی ہے۔ زراعت کے حق میں، باغبانی کے حق میں اور ایک آرڈیننس رسول اللہ ﷺ نے جاری کیا۔ جس نے عرب کی شکل بدل دی، وہ یہ تھا۔

من احی الاموات فھولہ

یہ بنجر زمینیں پڑی ہیں لاکھوں ایکڑ بنجر زمین وہاں پر پڑی ہے۔ جو شخص ان کو آباد کرلے گا وہ ان کا مالک ہوجائے گا۔ یہ ایک نہایت زبردست آرڈیننس تھا۔ عرب کی زمین جسے زراعت کی اصطلاح میں Virgin زمین کہتے ہیں کیونکہ اس میں کوئی کاشت نہیں ہوتی تھی اور جب تھوڑا سا پانی بھی اسے ملا تو اس نے بڑی اعلیٰ فصل دی۔ آپ کے وجود باجود کی برکت سے عرب میں بارشوں کی مقدار بھی بڑھ گئی تھی۔ ایک مہینے تک بعض ندیاں چلتی تھیں، جن کا تصور نہیں ہوتا تھا۔ Virgin زمین تھی۔ اس نے فصل زیادہ دینی شروع کردی اور وہی خانہ بدوش لوگ جو چکر لگایا کرتے تھے وادیوں میں وہ باقاعدہ Settle ہوگئے اور ایک باقاعدہ منظّم معاشرہ وجود میں آگیا۔ ان وادیوں میں پھرنے والے خانہ بدوشوں کے علاوہ ایک مسئلہ مکہ والوں کا بھی تھا۔ اب جب مکہ والے ہجرت کرکے آئے تو وہ تاجر تھے۔ مکہ تجارت کا زبردست سنٹر تھا۔

ایک طرف ہندوستان، انڈونیشیا اور چین سے سامان آتا تھا، بحیرہ ہند، بحیرہ عرب میں اور یہاں پورٹ پر اتارا جاتا تھا۔ مکہ والے اتارتے تھے۔ سردیوں میں یہ سامان آتا تھا اور پھر گرمیوں میں یہ سامان لے کر جاتے تھے Middle East اور یورپ میں، ڈنمارک اور سویڈن جیسے ممالک تک سامان جاتا تھا۔ اس کے پورے دلائل موجود ہیں۔ قرآن کریم میں واضح اشارہ موجود ہے۔ رحلۃ الشتاء والصیف مکہ والے لوگ تاجر تھے جب ہجرت کرکے یہ لوگ آگئے تو پھر کیا کریں۔ اب مدینہ تو تجارت کا اتنا بڑا سنٹر نہیں تھا۔ کچھ مہاجرین مثلاً حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے تجارتیں کیں اور کامیاب تجارتیں کیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ نے تو پہلے دن ہی کمائی کرلی تھی۔ مدینہ میں یہود کا بازار تھا، سوق قینقاع، ان کے بازار میں جاکر پہلے دن کمائی کرلی۔ حالانکہ یہودی خود بہت بڑا تاجر ہے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ گہری بصیرت رکھنے والے صحابی تھے وہ تو کامیاب ہوگئے مگر سب کے لئے اس طرح ایک ہی میدان میں کامیابی ممکن نہ تھی اس طرح اب صرف خانہ بدوشوں اور وادیوں کے رہنے والوں کو Settle کرنا مسئلہ نہ تھا بلکہ یہ مہاجرین جو آنے تھے ان کو بھی زمیندار بنانا تھا۔ یہ بھی بڑا مسئلہ تھا۔

آنحضرت ﷺ نے ان کو زمیندار بنایا۔ جن میں ایک حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو رسول اللہ ﷺ کے رشتہ میں قریبی تھے۔ اب ایک طرف آنحضور ﷺ نے خانہ بدوشوں کو زراعت سکھا کر زراعت کی طرف توجہ دلا کر باغبانی سکھا کر متمدن کسان بنایا۔ بجائے اس کے کہ وہ ادھر ادھر پھرتے رہتے ہیں پھر ڈاکے بھی مارتے ہیں اور چوریاں بھی کرتے ہیں اس سے ہٹایا جو مکہ سے آئے تھے ان کو زمیندار بنایا ان میں سے جو زمینداری کرسکتے تھے۔ ایک نام حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ وہ زمین جو رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کے وقت بیکار تھی وہ کوڑیوں کے مول بھی کوئی نہ خریدتا تھا۔ کیونکہ پانی کے بغیر وہ بیکار تھی۔ اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس روایت سے کریں کہ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جب وفات ہوئی تو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ دیکھو میرا اتنا قرض ہے۔ اتنے لاکھ روپے وہ تم ادا کردینا۔

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب میں نے اس قرض کا حساب کیا تو میں نے اسے 22 لاکھ درہم پایا۔ کہتے تھے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ سے ملے کہ بھتیجے میرے بھائی پر کتنا قرضہ ہے؟ تو عبداللہ نے ان سے چھپا کر کہا، ایک لاکھ، حکیمؓ نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ تمہاری جائیدادیں اس کو نمٹا سکیں گی۔ عبداللہ نے ان سے کہا کہ بتائیں کہ اگر وہ قرض 22 لاکھ ہو۔ حکیم نے کہا میں نہیں خیال کرتا کہ تم اسے چکا سکو گے۔ اگر تم اس میں سے کسی قرضہ کی ادائیگی نہ کرسکو تو تم میری مدد لینا۔

کہتے ہیں کہ ''غابہ'' (مدینہ کے پاس ایک زمین) زبیرؓ نے ایک لاکھ ستر ہزار درہم میں لیا تھا۔ عبداللہ نے اسے سولہ لاکھ کا فروخت کیا۔ (جو جگہ انہوں نے تقریباً ایک لاکھ کی خریدی تھی قیمتیں اتنی بڑھیں کہ عبداللہ نے اسے 16 لاکھ میں بیچا۔ حضور کی اس مہم کے بعد) پھر وہ کھڑے ہوگئے اور کہا کہ جس کے پاس زبیر کے ذمہ کوئی حق ہو تو وہ ہمیں ''غابہ'' میں آکر ملے۔ چنانچہ عبداللہ بن جعفر ان کے پاس آئے زبیر کے ذمہ ان کا چار لاکھ قرضہ تھا تو انہوں نے عبداللہ بن زبیر سے کہا کہ اگر تم کہو تو میں تمہیں چھوڑے دیتا ہوں۔ عبداللہ نے کہا نہیں، عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا اچھا پھر تم میرے اس قرضہ کو ان قرضوں میں رکھو جو تم بعد میں ادا کرو گے۔ پھر انہوں نے کہا کہ اچھا تم میرے لئے ایک ٹکڑا الگ کردو۔ عبداللہ نے ''غابہ'' کی زمین کا ایک حصہ بیچا اور اس سے ان کا سارا قرضہ ادا کردیا اور پورے کا پورا ادا کردیا۔ اس ''غابہ'' کی زمین سے ساڑھے چار حصے بچ گئے۔ پھر عبداللہ بن زبیرؓ، معاویہ بن ابوسفیان کے پاس گئے ان کے پاس منذر بن زبیر، عمرو بن عثمان اور عبداللہ بن زمعہ بیٹھے تھے۔ معاویہ نے ان سے پوچھا کہ غابہ کی کیا قیمت ڈالی گئی تھی؟ عبداللہ نے کہا کہ ہر حصہ ایک لاکھ کا تھا۔ معاویہ نے پوچھا کتنا باقی رہ گیا ہے؟ عبداللہ نے جواب دیا کہ ساڑھے چار حصے۔ منذر بن زبیر نے کہا کہ میں نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا۔ عمر بن عثمان نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا۔ عبداللہ بن زمعہ نے بھی ایک حصہ ایک لاکھ درہم میں لے لیا اور معاویہ نے کہا کہ باقی کتنے حصے بچے؟ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ حصے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اسے ایک لاکھ پچاس ہزار درہم میں لے لیا۔ کہتے تھے کہ عبداللہ بن جعفر نے اپنا حصہ معاویہ کے ہاتھ چھ لاکھ درہم کو بیچا۔

وادیوں میں رہنے والے خانہ بدوش تھے جو لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اس لوٹ مار جسے وہ نھبہ کہتے تھے کے خلاف رسول اللہ ﷺ نے ایک باقاعدہ مہم چلائی ہے اور بہت گہرا اثر تھا۔ حضرت محمد ﷺ کی اس مہم کا جو نھبہ کے خلاف تھی رسول اللہ ﷺ مدینہ کے اندر ایک شادی میں شامل ہوئے۔ پرانا ایک رواج تھا شادی کے موقع پر جب چھوارے وغیرہ اور مٹھائی وغیرہ تقسیم ہوتی تھی تو اس میں کچھ چھینا جھپٹی ہوجاتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اب منتظر تھے کہ اب یہاں بھی کچھ چھینا جھپٹی ہوگی اور مذاق ہوگا۔ اب صحابہ خاموش بیٹھے رہے کسی نے کوئی چھینا جھپٹی نہیں کی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ نھبہ کیوں نہیں ہو رہی۔ سب نے کہا کہ آپ نے ہی تو منع کیا تھا کہ نھبہ نہیں کرنی ہے۔ اب آنحضرت ﷺ نے جو لوٹ مار سے روکا تھا اس کا صحابہ نے اتنا اثر کرلیا کہ مذاق کے طور پر جو مٹھائی کی لوٹ مار ہوتی ہے وہ بھی نہیں ہوئی۔ نھبہ کے خلاف رسول اللہ ﷺ نے باقاعدہ مہم چلائی ہے۔ خانہ بدوشوں کو بھی Settle کیا اور مکہ سے آنے والوں کو بھی۔ مکہ باقاعدہ تجارتی شہر تھا۔ انڈونیشیا وغیرہ سے سامان آتا تھا۔ مکہ میں جو گودام تھے۔ ان میں رکھا جاتا تھا۔ عدن کے قریب جو پورٹ تھی وہاں یہ سامان اترتا تھا۔ عرب گرمیوں میں یورپ جاکر یا موجودہ مشرقی اردن جاکر بیچتے اور روسی ایمپائر میں وہ سامان لے جاتے تھے۔

اب جس انداز سے رسول اللہ ﷺ نے زراعت سکھائی ہے اور ترغیب دی ہے وہ بڑا ہی دلچسپ ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب قیامت آجائے اور کسی کے ہاتھ میں ایک قلم ہے جس سے وہ درخت لگاتے ہیں۔ تو وہ اگر وہ قلم لگانے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ قلم لگادے۔ یہ شجر کاری جس پر آپ نے زور دیا ہے آج تک کسی نے اتنا زور نہیں دیا ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ کوئی پودا لگائے یا کوئی کھیت لگائے۔ پھر اس سے کوئی پرندہ کھائے، کوئی انسان کھائے، کوئی جانور کھائے تو یہ اس کھیت لگانے والے یا درخت لگانے والے کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ اس کے مرنے کے بعد بھی اسے ثواب ملتا رہے گا۔ (صحیح بخاری کتاب المزارعۃ باب فضل الزرع)

محمد طارق محمود صاحب

مادی دنیا میں تربیت کے بڑھتے ہوئے مسائل اور ان کا حل

18 جون 2006ء کو پاکستان بھر کے احمدی احباب نے مرکز کے حکم پر اپنے اپنے حلقہ میں مختلف جگہوں پر اکٹھے ہو کر تربیت کا دن منایا کیونکہ تعلیم و تربیت کا مسئلہ انسانی زندگی میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے اور یہ اسی طرح ضروری ہے جس طرح جسم کو قائم رکھنے کے لئے خوراک ضروری ہوتی ہے اس لئے یہ عظیم الشان کام صرف ایک دن کے منانے سے مکمل نہیں ہوتا بلکہ ہر روز اور دن کے ہر لحمہ میں اپنے ذاتی جائزہ اور اپنی اولاد پر گہری نظر رکھنے سے پروان چڑھتا ہے۔

اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ ہمیشہ ان ہدایات کو مدنظر رکھا جائے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود نے ہمارے لئے مشعل راہ کے طور پر بیان فرمائی ہیں۔ انسانیت کے محسنوں کی یہ دلی تڑپ رہی ہے کہ اولادوں کی تربیت احسن رنگ میں کی جائے۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کی صالح اولاد کے حصول اور اس تڑپ کا ان الفاظ میں ذکر کیا ہے کہ

اے میرے مولیٰ مجھے اپنی طرف سے نیک پاک اور صالح اولاد عطا فرما۔ اور تو بہت ہی دعاؤں کو سننے والا ہے۔ (آل عمران:38)

کیونکہ صالح اولاد دنیوی زندگی کی زینت اور آخرت کا ذخیرہ ہے اس لئے ان کی تربیت اور اصلاح کا خیال کرنا انتہائی ضروری امر ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

صرف اس نیک خواہش کا ہی اظہار نہیں کیا۔ بلکہ آپ نے برمحل اور موقع کی مناسبت سے اپنے بچوں کو اچھی نصائح بھی فرمائیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کیں۔ مثلاً حضور بچپن میں ہی اپنی اولاد کو بڑوں کا ادب سکھاتے تھے ایک دفعہ بچپن کے زمانے میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ساتھ والے لڑکے سے کہا۔ ”دیکھو وہ نظام دین کا مکان ہے“

اس پر حضور نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا

”میاں آخر وہ تمہارا چچا ہے اس طرح نام نہیں لیا کرتے“

ایک مرتبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سے بچپن میں کتاب اللہ کی کوئی بے حرمتی ہوگئی۔ اس پر حضرت مسیح موعود کا چہرہ غصہ سے سرخ ہوگیا اور آپ نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے شانہ پر طمانچہ مارا۔ گویا حضور نے بچپن سے ہی اپنی اولاد کے اخلاق کی نگہداشت لازمی قرار دی ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود نے عامۃ الناس کی توجہ ایک بہت ہی ضروری اور بنیادی نقطہ کی طرف دلاتے ہوئے فرمایا

کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا

میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اول۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق دے۔

دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ العین (اولاد) عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم: پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

بچوں کی تربیت کے حوالہ سے عرض کروں گا کہ تربیت کرنا بڑا اہم اور نازک فن ہے جس کے لئے زبردست اور مسلسل جدوجہد اور دعا کی ضرورت ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس عظیم کام کی ابتدا اور آغاز کہاں سے کیا جائے اس سلسلہ میں بنیادی نقطہ بچے اور بچی کی تربیت کا ماں کی گود سے شروع ہوتا ہے کیونکہ وہی گود پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔ کیونکہ پیدائش کے بعد بچے کا زیادہ وقت ماں کی گود میں گزرتا ہے۔ اس لئے ماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچے کی جسمانی نگہداشت کے ساتھ اس کی روحانی اور اخلاقی قدروں کی بھی حفاظت کریں۔ اور دعا کرتی رہیں کہ اے مرے مولیٰ مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔ (سورۃ آل عمران:38)

اور یہ دعا بھی کرتی رہے کہ اے اللہ میری اولاد کو صالح بنا میں تیری طرف رجوع کرتی ہوں اور میں تابع فرمان ہوں۔ (سورۃ احقاف:15)

قرآن کریم کا یہ اعلان صرف اعلان ہی نہیں بلکہ یہ ابدی صداقت اور حقیقت پر مبنی اصول ہے کہ جن ماؤں نے پاکیزہ خیالات کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے اپنی اولاد کو نیک بنانے کی کوشش کی وہ دعائیں وہ کوشش رائیگاں نہیں گئیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کا واقعہ زبان زد عام ہے کہ ماں کی نصیحت کے مطابق سچ نے ڈاکوؤں کو ولی اللہ بنا دیا۔

حضرت مسیح موعود کی دعائیں اپنے بچوں کے حق میں پوری ہوتی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کی اولاد دینی اور دنیاوی برکتیں حاصل کر رہی ہیں۔

آقائے دو جہان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت کا طریق مبارک ملاحظہ فرمائیے۔

ایک دفعہ ایک بچہ کھانے میں آپ کے ساتھ شریک تھا۔ وہ بچپن کی وجہ سے پوری پلیٹ میں ہاتھ پھیر رہا تھا۔ آپ نے اسے روک کر فرمایا

بیٹا اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کھانا کھانے سے قبل ہاتھ دھونے چاہئیں اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرنا چاہئے پھر بچہ جب ذرا بڑا ہو جائے۔ تو اسے نماز کی طرف توجہ دلائی جائے اگر وہ دس سال کا ہو جاتا ہے اور نماز کا عادی نہیں ہوا تو تھوڑی سی سرزنش بھی کی جاسکتی ہے۔

ظاہر ہے جو بچہ دس سال کی عمر میں نماز کا پابند ہو جائے گا تو فحشاء اور منکرات سے بچ جائے گا اور خدا کی حفاظت میں آجائے گا۔ اس کے افکار و خیالات نیک اور پاکیزہ ہو جائیں گے وہ لغویات سے بچ جائے گا۔ اور خدا کا پیارا بن جائے گا۔ آج کا دور میڈیا کا دور ہے۔ سی ڈی۔ وی سی ڈی۔ انٹرنیٹ اور موبائل کا دور ہے۔ جن چیزوں کو دیکھنے کی ممانعت ہونی چاہئے۔ جن باتوں کے سننے سے کانوں کو محفوظ رکھنا چاہئے۔ وہ برسرعام ہمارے معاشرے کو بگاڑ رہی ہیں۔ بلکہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔ فحش مناظر اور برہنہ نسوانی مجسمے برسرعام ملتے ہیں اس لئے بچوں کو ان سے بچانے کے لئے شرم و حیا۔ غض بصر کی تلقین کرنی چاہئے۔ محرم اور نامحرم کے احکام بتائے جائیں۔ لڑکیوں کو پردہ کی اہمیت بتائی جائے۔

حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اچھی تعلیم و تربیت سے بہتر کوئی تحفہ باپ اپنی اولاد کو نہیں دے سکتا۔ (صحیح بخاری)

لمحہ فکریہ ہے کہ دو چار روپیہ کے برتن ٹوٹ جائیں تو ہم غصہ سے کھولنے لگیں اور توڑنے والے کو سخت ناراض ہوں۔ اور اسے سزا دیں کہ اس نے یہ نقصان کیوں کیا۔ لیکن بچوں کے روحانی اخلاق اور مذہبی نقصان پر ہم غور ہی نہ کریں۔ بچوں کے پاؤں میں کانٹا چبھتا تو ہمیں برداشت نہ ہو اور ان کی بیماری کی حالت میں ساری رات جاگ کر گزار دیں۔ لیکن اخروی معاملے میں ہماری یہ ہمدردی اتنی سرد مہری میں بدل جائے کہ ہم قرآن کے اس حکم کو نظرانداز کر دیں جس میں فرمایا گیا ہے۔

اے لوگو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ اور ہم اپنے بچوں کو دوزخ کی آگ یا عذاب شدید سے بچانے کی کوئی تدبیر نہ کریں۔

آج کے دور میں والدین کو ہمہ جہتی کردار ادا کرنا ہے معاشرہ میں طرح طرح کے بگاڑ پیدا ہو چکے ہیں۔ جو نوجوان بچوں کو مذہب سے دور لے جا رہے ہیں۔ اب بھی اگر ان زہروں کا نوٹس نہ لیا جائے جو نسلوں کو ہلاک کر رہا ہے تو بچاؤ کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

ان میں کچھ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

1۔ فحاشی، ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر کی فحش ویڈیو فلمیں DVD`S، CD`S کمپیوٹر TV کیبل کا بد استعمال انٹرنیٹ کلبیں اور انفارمیشن میڈیا کا بد استعمال۔ جو نئی نسلوں کی زندگیوں پر، اخلاقی لحاظ سے، روحانی لحاظ سے، مذہبی لحاظ سے منفی اثرات ڈال رہا ہے۔ لوگ اپنی معاشرتی قدروں کو بھول رہے ہیں۔ اور ان کی صحت ذہانت اخلاق و کردار پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

وہ بچے یا بچیاں جو رات گئے تک انٹرنیٹ پر بیٹھے رہتے ہیں وہ عام طور پر دیر سے سونے اور دیر سے اٹھنے کے عادی ہو چکے ہیں جو ہماری نسلوں کی تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ اور ہماری بنیادی چاروں قوتیں یعنی جسمانی ذہنی، اخلاقی اور روحانی اثرانداز ہو رہی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ انٹرنیٹ کے غلط استعمال کے بد نتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پھر انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے یہ بھی ایک لحاظ سے آجکل کی بہت بڑی لغو چیز ہے۔ اس نے بھی کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ ایک تو یہ رابطے کا بڑا سستا ذریعہ ہے پھر اس کے ذریعہ سے بعض لوگ پھرتے پھراتے رہتے ہیں اور پتہ نہیں کہاں پہنچ جاتے ہیں۔ شروع میں شغل کے طور پر یہ سب کام ہو رہا ہوتا ہے پھر بعد میں یہی شغل عادت بن جاتا ہے اور گلے کا ہار بن جاتا ہے پھر چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا نشہ ہے اور نشہ بھی لغویات میں ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 20 اگست 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انسانی استعدادوں کا معاشرے کی خوشحالی اور ترقی کے ساتھ جو تعلق ہے۔ اس بارہ میں قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی روشنی میں کئی خطبات اور خطابات ارشاد فرمائے۔ آپ نے ایک موقع پر فرمایا۔

”قرآن کریم کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہیں صرف دنیوی طاقتیں ہی نہیں بلکہ بے شمار جسمانی ذہنی اخلاقی اور روحانی قوتیں اور قابلیتیں بھی دی ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم ان قوتوں اور استعدادوں کو ان کے نشوونما کے کمال تک پہنچا کر میرا کامل قرب حاصل کرو یہی حقیقی عبادت کی اصل روح اور غرض ہے اور اس لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 1969ء)

مخرب اخلاق لٹریچر، فحش ڈائجسٹ، گندی اور بے حیا تصویریں جو سیلاب کی طرح ملک کے طول و عرض میں پھیل چکے ہیں۔

☆ ہیروئن اور دوسری نشہ آور اشیاء نے نوجوان نسل کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔ جو گھروں کی بربادی کا باعث بن رہا ہے۔

☆ بچیوں کو بیوٹی پارلرز، فیشن کارنر، سلمنگ سنٹر، فیشن شوز، ورائٹی شو۔ یہ سب زہر ہیں جو ہم سب کے لئے چیلنج ہیں۔ ان سب کا تریاق ایک ہی ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے احکامات کی طرف لوٹنا ہے۔ وہ ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونا ہے۔ جدید (دینی) سوسائٹی کو از سرنو دین حق کی بنیادوں پر استوار کرنا ہے۔

اس لئے ہمیں اپنے بچوں کے لئے دعا کرنا ہو گی۔ انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانا ہو گا۔ گندی مجلسوں اور رفیقوں سے بچانا ہو گا۔ ان کی جسمانی حفاظت کے ساتھ روحانی حفاظت بھی کرنا ہو گی۔ ان کے ساتھ پیار کا سلوک کرنا ہو گا۔

مولیٰ کریم ہمیں اپنے فضل سے اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زمین اور اس میں جلوہ گر زندگی کے عجائبات

زندگی کے جوہر سے مالامال ہونے کی وجہ سے زمین دیگر سیاروں سے زیادہ اہم ہے

طاہر احمد نسیم صاحب

خداتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرو۔ درحقیقت آسمانوں کی وسعت کے مقابلہ میں زمین کی تو حقیقت ہی کوئی نہیں۔ پھر اس چھوٹے سے کرہ کو آسمانوں کے بالمقابل کیوں رکھا گیا ہے؟ آسمانوں کی وسعت اور عظمت کے بارہ میں بڑے سے بڑا علم فلکیات کا سائنسدان جدید سے جدید آلات اور کمپیوٹر کی مدد سے حساب کتاب لگا کر زیادہ سے زیادہ یہ بتا سکتا ہے کہ اس خلائے بسیط کی کوئی حد بست نہیں ہے اس کی وسعت انسان کی بڑی سے بڑی سوچ اور اندازہ سے بے انتہا گنا بڑی ہے۔ اور اس وسعت کے اندر کھربوں کھرب تعداد میں اتنی بڑی بڑی کہکشائیں موجود ہیں جن میں سے ہر ایک کے اندر اتنی تعداد میں ستارے یا سورج پائے جاتے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں اور اتنے بڑے بڑے سورج موجود ہیں جو ہمارے نظام شمسی کے سورج سے سائز میں بے انتہا بڑے اور توانائی میں زیادہ طاقتور ہیں۔ ہمارے اپنے اس ننھے منے سورج کے گرد جو نو سیارے گردش کر رہے ہیں وہ اس سورج کے خود سے لاکھوں گنا بڑا ہونے کی وجہ سے اس کی کشش ثقل سے بندھے ہوئے گویا اس کی عظمت کو سلام پیش کر رہے ہیں لیکن ان سیاروں میں سے ایک سیارہ یعنی ہماری زمین اپنے سائز کے اعتبار سے اتنی چھوٹی ہے کہ ایک دوسرے سیارے مشتری کے اندر ہماری 1330 زمینیں سما سکتی ہیں اور ایک دوسرے سیارے زحل کے اندر ایک ہزار کے قریب۔ لیکن اپنی برادری میں سائز کے لحاظ سے اتنی بے حیثیت ہونے کے باوجود ہماری یہ پیاری سی ننھی منی زمین ایک ایسے جوہر سے مالامال ہے جو اور کہیں موجود نہیں ہے (انسان کے موجودہ علم کے حساب سے) اور اسی انفرادیت کی وجہ سے خداتعالیٰ نے اس ذرہ خاک کو باقی تمام کائنات کے مقابل پر رکھا ہے۔ اور یہ جوہر اور یہ انفرادیت ہے اس پر موجود زندگی۔ جو بے انتہا مختلف شکلوں میں مختلف خواص کے ساتھ ہمارے سامنے جلوہ گر ہے۔

زندگی کی پیدائش اور بقا کے لئے ضروریات

کسی سیارہ پر زندگی پائی جانے کیلئے سب سے پہلی ضرورت ہے مناسب درجہ حرارت۔ ہم جانتے ہیں یہ خلائے بسیط جس کے اندر تمام ستارے اور سیارے واقع ہیں انتہائی سرد ہے۔ صفر درجہ سنٹی گریڈ پر پانی جم کر برف بن جاتا ہے اور 100 درجہ سنٹی گریڈ پر کھولنے لگتا ہے زیادہ سے زیادہ ٹھنڈک جس کا تصور کیا جا سکتا ہے وہ ہے منفی 273 درجہ سنٹی گریڈ ہمارے ڈیپ فریزر کا اندرونی درجہ حرارت منفی تیس پینتیس ڈگری کے قریب ہوتا ہے۔ قطب جنوبی جو زمین کا سردترین علاقہ ہے وہاں درجہ حرارت منفی 85 سے نیچے نہیں جاتا۔ لیکن خلا میں درجہ حرارت منفی 273 تک ہے۔ اس خلا کے اندر پائے جانے والے ستارے یا سورج ایسی بڑی بڑی بھٹیاں ہیں جن کے مرکز میں درجہ حرارت ایک کروڑ درجہ سنٹی گریڈ سے زیادہ ہوتا ہے جب کہ ان کی اوپر کی سطح سے خارج ہونے والی حرارت کا درجہ حرارت بھی ہزاروں سنٹی گریڈ میں ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل ہمارے روٹیاں پکانے والے تنور کا درجۂ حرارت 400 اور سٹیل مل کی بھٹی جہاں لوہا بھی مائع شکل میں ہوتا ہے کا اندرونی درجہ حرارت 1600 سنٹی گریڈ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ تو ایک طرف خلائی بے تحاشا سردی اور دوسری طرف ستاروں کی بے تحاشا حرارت۔ ان دونوں انتہاؤں میں زندگی کا تصور ہی بے معنی ہے۔ جوں جوں کسی سورج سے دور ہوتے جائیں گے اس کی حرارت میں کمی آتی جائے گی۔ ہمارے نظام شمسی کے سورج کی سطح سے بلند ہونے والے شعلوں کی اونچائی لاکھوں میل میں ہے جن کو Solar Flares کہا جاتا ہے اور اس آگ کے اثر سے آگے پھیلنے والی حرارت کی لہریں جنہیں Solar Winds کہا جاتا ہے اور ان سے اور آگے برقی مقناطیسی لہریں اور مختلف قسم کی شعاعیں سورج کے دائرہ اثر کو کروڑوں میل تک پھیلا دیتی ہیں جہاں زندگی کے پیدا ہونے کا کوئی احتمال نہیں ہے۔ ہماری زمین سورج سے نوکروڑ تیس لاکھ میل دور ہے اور اس کے گرداگرد ہوا۔ فضا اور اوزون کا میلوں میل موٹا حفاظتی حصار ہے جس نے کسی موٹے گدے کی طرح ہمیں اپنی حفاظت میں لے رکھا ہے۔ اور اس کے باوجود موسم گرما میں جب سورج زمین کے بیضوی مدار میں گردش کیوجہ سے زمین سے کوئی بیس لاکھ میل اور نزدیک آ جاتا ہے یہی درجہ حرارت 50 سنٹی گریڈ سے اوپر جا پہنچتا ہے اور سینکڑوں آدمی تپش کی تاب نہ لا کر مر جاتے ہیں۔ سورج کی طرف زمین کا قریب ترین سیارہ زہرہ ہے جو سورج سے کوئی چھ کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کی سطح پر عمومی درجہ حرارت 460 سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ زندگی کی موجودگی کا کیا سوال۔ وہاں تو اگر زمین سے کوئی عمارت بھی اٹھا کر لیجائیں تو وہاں پہنچتے ہی بھڑک اٹھے اور دیکھتے ہی دیکھتے جل کر خاکستر ہو جائے۔ اس کے بالمقابل سورج سے دور کی طرف زمین کا قریب ترین سیارہ مریخ ہے جو سورج سے زیادہ دور ہونے کی وجہ سے اس کی حرارت سے کافی حد تک محروم ہے۔ یہاں درجہ حرارت منفی 25 سے لے کر منفی 85 تک رہتا ہے اور یوں جو تھوڑا بہت پانی وہاں موجود ہے وہ برف کی شکل میں یخ بستہ ہے لہٰذا پانی نہ ہونے کی وجہ سے زندگی وہاں بھی موجود نہیں ہو سکتی۔ تو اس طرح صرف زمین وہ واحد سیارہ ہے جو سورج سے عین مناسب فاصلہ پر واقع ہے جہاں زندگی موجود رہ سکتی ہے۔ باقی سب سیارے یا سورج سے زیادہ قریب ہونے کی وجہ سے انتہائی گرم یا زیادہ دور ہونے کی وجہ سے انتہائی سرد ہیں۔

چاند اور زندگی

چاند زمین سے چھوٹا ہونے کی وجہ سے اسی طرح زمین کے گرد گھومتا ہے جس طرح زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ چاند کا سورج سے فاصلہ بھی زمین کے فاصلہ کی طرح زندگی کیلئے عین مناسب ہے۔ زمین سے صرف اڑھائی لاکھ میل دور ہونے کی وجہ سے یہ زمین کی نسبت کبھی اڑھائی لاکھ میل دور اور کبھی اڑھائی لاکھ میل قریب ہو جاتا ہے۔ اور کروڑوں میل کے فاصلہ میں یہ فرق کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ چاند کا میٹیریل بھی زمین سے بالکل مشابہ ہے۔ اسی لئے بہت دیر تک سائنسدانوں کا یہ پختہ خیال تھا کہ چاند پر ضرور زندگی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہوگی۔ لیکن ایک تو چاند پر ہماری زمین کی طرح کا کوئی ہوائی اور فضائی حفاظتی حصار موجود نہیں ہے اس لئے سورج کی حرارت اور مضر اثرات رکھنے والی لہریں سیدھی سطح چاند پر پڑتی ہیں۔ جب کہ زمین پر صرف 47 فیصد سورج کی توانائی پہنچ پاتی ہے۔ باقی سب یا تو فضا سے واپس منعکس ہو جاتی ہے یا فضا میں جذب ہو جاتی ہے۔ اور دوسرا یہ کہ چاند کی زمین کے گرد گردش کیوجہ سے یہاں دو ہفتہ کا دن اور دو ہفتہ کی رات ہوتی ہے۔ دو ہفتہ تک مسلسل سیدھی دھوپ پڑنے سے درجہ حرارت 150 سنٹی گریڈ سے زیادہ ہو جاتا ہے اور اس کے برعکس دو ہفتہ تک دھوپ نہ پڑنے اور فضا نہ ہونے کی وجہ سے درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے بھی 125 درجہ سنٹی گریڈ نیچے چلا جاتا ہے۔ اس درجہ حرارت کی دونوں انتہاؤں میں زندگی کا وجود ممکن نہیں ہے۔ زمین کے قریب ترین دو سیاروں زہرہ اور مریخ پر بھی زندگی نہ ہونے کی وجہ درجہ حرارت کی انتہاؤں کے علاوہ ہوا کا نہ ہونا بھی ہے۔ ان دونوں سیاروں کی فضا کاربن ڈائی آکسائڈ پر مشتمل ہے اور آکسیجن کا فقدان ہے۔

زمین پر پائی جانے والی زندگی

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کائنات کا مرکزی نقطہ جس پر یہ قائم ودائم ہے حرارت ہے۔ وہ Big Bang جس کے نتیجہ میں یہ کائنات پیدا ہوئی وہ بے تحاشا حرارت کے بلیک ہول میں جمع ہو جانے اور پھر دھماکے سے پھٹ کر مواد کے کائنات میں بہہ نکلنے اور پھیلتے چلے جانے کا ہی نام ہے۔ خلائے بسیط میں موجود کھرب ہا کھرب میل کے علاقہ میں پھیلے ہوئے Nebula کسی جگہ کشش ثقل کے مرکوز ہو جانے کے نتیجہ میں جب انتہائی شدت سے سکڑتے ہیں تو اس عمل سے بے انداز حرارت پیدا ہو کر وہاں ایک نیا ستارہ یا سورج جنم لیتا ہے۔ زمین اور دیگر تمام سیارے ستاروں جیسی حرارت اور روشنی سے محروم ہونے کے باوجود جب خلاؤں میں پھیلے ہوئے مواد کے دباؤ تلے سمٹ کر سیاروں میں ڈھلے تو اس دباؤ کے تحت ان کے مرکز میں 5 ہزار درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پیدا ہوگی۔ یوں تمام کائنات میں پھیلے ہوئے ان گنت اجرام فلکی کے اندرونی مرکز حرارت سے ہی عبارت ہیں۔ مادہ اگر فنا ہوتا ہے تو حرارت میں تبدیل ہو کر ایٹمی اور تھرمونیوکلئیر حرارت کو جنم دیتا ہے۔ جب ہم خوراک کھاتے ہیں تو وہ ہضم ہو کر حرارت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب کوئی چیز کام کرتی یا رگڑ کھاتی ہے تو حرارت پیدا ہوتی ہے۔ الغرض زندگی کا دوسرا نام حرارت ہے۔ خداتعالیٰ نے جب زمین پر زندگی پیدا کرنے کا سوچا تو سب سے پہلے یہاں سورج سے حرارت پہنچانے کا سامان کیا۔ انسان کے مستقبل کی ضروریات کا قبل از وقت ادراک رکھنے کی وجہ سے لاکھوں مربع میل کے رقبہ میں جنگلات زیرزمین دفن کر دیئے جن سے کوئلے کی کانوں کے نہ ختم ہونے والے ذخائر پیدا ہوئے اور ارب ہا ارب کی تعداد میں قبل ازیں تاریخ کے زمانے کے دیوہیکل جانور زیر زمین دبا دئے جو بعد کے زمانہ کے لئے تیل کے وسیع ذخائر پیدا کرنے کا موجب ہوئے اور یہ دونوں بھی حرارت پیدا کرنے کے ذرائع ہیں۔ انسان جب بجلی پیدا کرتا ہے تو اس میں بھی کوئلہ اور تیل کی حرارت سے بھاپ پیدا کر کے اس بھاپ سے ٹربائن اور ٹربائن سے جنریٹر چلا کر بجلی پیدا کی جاتی ہے اور یہ بجلی بذات خود حرارت اور توانائی کا دوسرا نام ہے۔

زندگی کی بقا کے لئے مناسب فضا

سورج سے زمین پر پہنچنے والی حرارت اور مختلف شعاعوں کی آمیزش ہر قسم کی زندگی کی برداشت سے بہت زیادہ ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے میلوں میل موٹا فضائی حصار پیدا کیا گیا۔لیکن یہ فضا جو ہوا اور گردوغبار سے عبارت ہے وزن رکھتی ہے۔تو اس طرح ہم میں سے ہر ایک کے سپرد 100 میل اونچا ہوا کا ستون ہے جو نیچے زیادہ بھاری اور اوپر ہلکا ہوتا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ہوا کا وہ عمومی دباؤ ہے جو ہر ایک چیز پر یکساں طور پر پڑتا ہے۔اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر شخص پر کم از کم ایک ٹن ہوا کے دباؤ کا وزن ہر وقت موجود رہتا ہے لیکن خدائے حی و قیوم نے ہمارا جسم ایسا بنایا ہے جو اس قدر دباؤ میں ہی زندہ رہ سکتا ہے۔اس سے کم یا زیادہ دباؤ میں نہیں۔اسی لئے اونچے پہاڑوں پر جانے یا اونچی پرواز کرنے والے جہازوں میں پریشر سے پیدا کی ہوئی ہوا کا انتظام کیا جاتا ہے۔یہاں ضمنی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب اس دباؤ والی فضا کے اندر پہلے پہل مخلوق پیدا ہوئی تو کس ارتقا کے تحت انہوں نے خود میں یہ صلاحیتیں پیدا کرلیں کہ اس دباؤ کے تحت زندہ رہ سکیں۔ارتقا تو نام ہی اس چیز کا ہے کہ حالات کی ضرورتوں کو جان لینے کے بعد خود میں ان حالات میں زندہ رہنے کے لئے مناسب تبدیلیاں پیدا کرلی جائیں۔شروع شروع میں پیدا ہونے والی مخلوق میں یہ صلاحیت کہاں سے آگئی کہ وہ ایک خاص قسم کے ماحول میں زندہ رہ سکنے والے جسم لے کر پیدا ہوں۔ جس طرح سمندر کے کم گہرے پانیوں میں رہنے والی مخلوق زیادہ گہرائی میں اور زیادہ گہرائی والی مخلوق کم گہرے پانی میں زندہ نہیں رہ سکتی۔اگر فرض کر بھی لیا جائے کہ سمندر کی مختلف گہرائیوں سے مطابقت رکھنے والی مخلوق رفتہ رفتہ ارتقا سے پیدا ہو تی گئی (اگرچہ یہاں بھی یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ایک اچھی بھلی مناسب جگہ کو چھوڑ کر زیادہ مشکل جگہ کے لئے خود میں ارتقا کرنے کی کیا ضرورت تھی جب کہ پہلی والی جگہ بقا کے لئے زیادہ موزوں اور آسان تھی) تو فضا میں شروع سے موجود دباؤ کے تحت زندہ رہنے والے جسم کہاں سے کیسے پیدا ہوگئے؟

تو خدا تعالیٰ نے نہ صرف ہمیں مخصوص دباؤ والی فضا میں زندہ رہنے والے جسم عطا فرمائے بلکہ زندگی کی بقا کے لئے حیوانات اور نباتات کا بقائے باہمی کا سائیکل پیدا کردیا۔حیوانات ہوا میں سے آکسیجن لے کر اسے استعمال کرکے کاربن ڈائی آکسائیڈ منہ سے باہر خارج کرتے ہیں جب کہ نباتات کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کرکے آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔

صحراؤں میں پیدا ہونے والے پودے جہاں بارش بہت کم ہوتی ہے اپنی شاخوں کے موٹے تنوں میں پانی جمع کرلیتے ہیں اور اس پانی کو جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے پانی والی جگہوں پر کانٹے دار ابھار پیدا کرلیتے ہیں۔جب کہ بعض اور درخت یا تو اپنی تہوں کو خشک موسم میں جھاڑ دیتے ہیں یا ان کے پتے باریک اور چڑے جیسی سطح والے ہوتے ہیں کیونکہ درخت اپنے پتوں سے ہی سانس لیتے ہیں اور انہی پتوں کے ذریعہ ان کے پانی کا ذخیرہ ہوا میں اڑ جاتا ہے۔ہمیشہ سرسبز و شاداب رہنے والے درختوں کے پتے بھی اوپر سے ملائم سطح والے ہوتے ہیں تاکہ مساموں سے پانی خارج نہ ہو۔خردبین سے بھی نظر نہ آنے والی مخلوق وائرس سے لے کر 100 فٹ لمبی اور 110 ٹن وزنی بالین وہیل تک کے جانور پیدا کر دئے اور اس پر مستزاد یہ کہ دنیا کا یہ سب سے بڑا جانور دنیا میں پائی جانے والی سب سے چھوٹی نباتات پر گزر بسر کرتا ہے۔چونکہ اس کے دانت نہیں ہوتے۔صرف جبڑے میں سخت ہڈی کی تہہ ہوتی ہے جسے بالین کہا جاتا ہے۔اس کی مدد سے یہ سمندر کی سطحوں پر جمنے والی خردبینی نباتات کو کھا کر گزارہ کرتی ہے۔ اینا کونڈا اژدھا 40 فٹ کی لمبائی اور 12 من وزن تک جا پہنچتا ہے جب کہ افریقہ کا ایک پرندہ شتر مرغ 8 فٹ اونچا اور ساڑھے تین من تک وزنی ہوتا ہے۔مچھلیاں اپنی بقائے نسل کے لئے کیا اہتمام کرتی ہیں؟ سمندر کے کھلے پانی میں لاکھوں مختلف اقسام کے جانور ایک دوسرے کو شکار کرتے پھرتے ہیں۔ایسی فضا میں وہ مچھلیاں جو اپنے انڈوں اور بچوں کی باقاعدہ حفاظت کرتی ہیں ان کے انڈوں اور بچوں کی تعداد تو بہت زیادہ نہیں ہوتی لیکن وہ مچھلیاں جو انڈے دیکر انہیں بھول جاتی ہیں ان انڈوں کی تعداد ملاحظہ ہو۔COD نامی ایک عام سائز کی مچھلی ایک وقت میں دس کروڑ انڈے دیتی ہے۔جب کہ Halibut جو بڑے سائز کی ایک مچھلی ہے وہ بیس لاکھ سے زائد انڈے دیتی ہے۔اسی لئے سمندر کے اندر مچھلیوں کے بچوں کے غول پائے جاتے ہیں وہ ان گنت تعداد میں سورج کی کرنوں کی طرح ایک وسیع دائرہ میں حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔اسی طرح زمین پر پیدا کی گئی ایک ایک چیز کے لاتعداد فوائد ہیں۔خدا تعالیٰ کی کس کس نعمت کا شکر ادا کیا جائے۔زیرزمین پائے جانے والے معدنی تیل کو ہی لیں۔پٹرول، ڈیزل، مٹی کے تیل، تارکول، موم ، گریس اور چکنے تیل پیدا کرنے کے علاوہ اس سے کم وبیش دو ہزار قسم کی مختلف اشیاء بنائی جاتی ہیں۔سوڈا بوتلوں کی گیس، خورونوش کی چیزوں کو پیک کرنے کے کور، پارچہ جات کے دھاگے، گھڑیوں سے لے کر مشینری، گاڑیوں اور جنریٹرز تک کے پرزوں کو چکنا رکھنے والا تیل، سڑکوں اور چھتوں میں استعمال ہونے والی واٹر پروف تارکول اور کاغذ، کاربن پیپر، چھاپہ خانہ کی سیاہی، چکنائی صاف کرنے کے پاؤڈر، مصنوعی کھادیں، کیڑے مار دوائیاں، مصنوعی ریشوں کے دھاگے، مصنوعی ربڑ، پلاسٹک اور اس قسم کی سینکڑوں اشیاء اس سے تیار کی جارہی ہیں۔کوئلہ جیسی کچی اور بےحیثیت معدن زمین کے شدید دباؤ اور حرارت تلے دنیا کی سخت ترین اور قیمتی ترین چیز ہیرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔الغرض خدا تعالیٰ نے اس ننھی منی حقیر سی زمین پر وہ وہ عجائبات پیدا کردیئے ہیں کہ ایک سے بڑھ کر ایک اپنے اندر نئے نئے اسرار لئے ہوئے ہے۔ انسان لاکھ سر مارے تخلیق کے عجائبات۔ان میں پنہاں قوانین قدرت اور زندگی کی ان گنت اقسام کے عشر عشیر کو بھی نہیں پا سکتا۔ اور دنیا کے عظیم سائنسدان نیوٹن کی طرح بالآخر اسے تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے کہ میں تو خود کو ایک ایسے بچے کی طرح پاتا ہوں جو عجائبات عالم کے سمندر کے کنارے ریت پر سے چند گھونگھے اور سیپیاں ہی جمع کرسکا ہے جب کہ علم کا وسیع و عریض سمندر اپنی اتھاہ گہرائیوں میں سچے موتی اور جواہر لئے میرے سامنے پھیلا پڑا ہے۔خدا تعالیٰ کا انسان کو کائنات کے وسیع وعریض آسمانوں پر غور کرنے کے بعد زمین پر غور کرنے کی دعوت دینا سمجھ میں آ گیا۔ستاروں اور کہکشاؤں کی وسعت کے بالمقابل چھوٹی سی زمین خلقت کی گوناگوں تجلیات کے حوالہ سے کسی طرح بھی کم تر نہیں ہے۔سبحان اللہ ، سبحان اللہ۔

ہر بیماری کا علاج ہے (الحدیث)

ہلدی برص سے بچاتی ہے

محققین کا کہنا ہے کہ ایشیائی ممالک میں بچوں کا برص میں بہت کم مبتلا ہونے کی وجہ ہلدی کا کثرت سے استعمال کیا جانا ہے۔شکاگو کی لویولا یونیورسٹی کے میڈیکل سینٹر کا ایک ریسرچ گروپ اسی نتیجے پر پہنچا ہے۔تاہم بی بی سی کے مطابق برص کے برطانوی ماہرین کا خیال ہے کہ ایشیا میں برص کی بیماری کے کم لاحق ہونے کی دوسری وجوہ بھی ہوسکتی ہیں مثلاً جینیاتی اسباب۔

لویولا یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کے پروفیسر مولکی ناگا بھوشن کہتے ہیں کہ لیبارٹری میں کیے گئے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہلدی انسانی جسم کو سگریٹ کے دھوئیں کے اثرات سے محفوظ رکھ سکتی ہے اور یہ بھی کہ اس کا ایک جزو کرکومین (Curcumin) جو ہلدی کو اس کی رنگت دیتا ہے، برص کے خلیوں کو انسانی خلیوں کے اندر تعداد میں بڑھنے سے روکتا ہے۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے کین کیمپبل کہتے ہیں ’’بچپن میں برص کی بیماری لاحق ہونے کے اسباب میں سے کئی انسان کے طرز زندگی اور ماحولیاتی عوامل کے ایک دوسرے پر اثرانداز ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے مطالعاتی کام سے پتا چلتا ہے کہ غذا میں ہلدی اور اس کے رنگ دینے والے جزو کرکومین کی موجودگی ان میں سے کئی اسباب کو ناکارہ بنادیتی ہے۔‘‘

ایک اور مطالعاتی کام میں کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ڈاکٹر میرلین کوآن نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ بچے جو غذائیں لیتے ہیں کیا ان سے برص کی بیماری لگنے کے خطرات پر کوئی اثرات مرتب ہوتے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے 328، ایسے بچوں کے کھانوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں جنہیں برص کا مریض قرار دیا جاچکا تھا اور پھر ان کا ان بچوں کی غذاؤں سے موازنہ کیا جنہیں یہ بیماری نہیں تھی۔

ڈاکٹر کوآن کا کہنا ہے ’’زندگی کے پہلے دو برسوں میں نارنگی اور کیلوں کا باقاعدگی سے کھایا جانا بچپن میں برص کا شکار ہونے کے خطرے میں کمی پیدا کرتا ہے۔یہ نتائج اس خیال سے مطابقت رکھتے ہیں کہ پھل اور سبزیاں بڑوں میں سرطان سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے ایک ترجمان کین کیمپبل کہتے ہیں: ’’اس بات کا پتا لگانے کی ضرورت ہے کہ کیا ان ممالک میں بچوں کا برص سے نسبتاً زیادہ محفوظ رہنا واقعی ان کی خوراک کی وجہ سے ہے۔ایشیائیوں میں تو بالغ افراد بھی برص کی ایک قسم سے جسے Chronic Lymphocitic Leukaemia کہا جاتا ہے نسبتاً زیادہ محفوظ رہتے ہیں۔کیا اس کا سبب کوئی جینیاتی فرق تو نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ زندگی کے پہلے سال میں انفیکشن کا سامنا کرنے سے بچپن کے برص سے کچھ بچاؤ ہوجاتا ہے۔’’ہم جانتے ہیں کہ مختلف ممالک ہی کمونٹی کے حفظان صحت کا معیار بہتر ہو جانے کے بعد بچوں میں برص کی بیماری دو سے چار سال کی عمروں کے درمیان عروج پر ہوتی ہے۔‘‘ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ’’انگلش کا نظریہ‘‘ مغربی اور ایشیائی ممالک کے درمیان برص کے مریضوں کے تناسب میں فرق کی وضاحت بھی کرتا ہے۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے کین کیمپبل یہ بھی کہتے ہیں کہ ’’بچوں کے برص کے واقعات میں اضافے کے بعض تصدیق شدہ عوامل طرز زندگی اور ماحولیاتی عوامل کے ایک دوسرے پر اثرانداز ہونے کے نتیجے میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

(ہمدرد صحت، جنوری 2006ء)

قیمتی نصائح

مکرمہ خدیجہ بیگم زینب صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

ابا جی حضرت مولانا شیر علی مجھے بچپن میں صحیح بخاری پڑھایا کرتے تھے۔اور ساتھ ساتھ عمل کرنے کی تلقین بھی فرمایا کرتے تھے۔آپ یہ بات اکثر فرماتے۔کہ اگر تمہارا کسی سے جھگڑا ہو جائے اور تم سمجھو کہ تم حق پر ہو اور دوسرا تم پر زیادتی کر رہا ہے۔تو اپنی صفائی کرنے کی کوشش بھی نہ کرو۔بلکہ خدا تعالیٰ سے کہو کہ ’’اے خدا میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا ہے تو خود ہی اس کا فیصلہ کر‘‘ وہ خود ہی تمہاری صفائی کردے گا۔میں نے اپنی زندگی میں اس نصیحت کو بے حد مفید پایا۔ (سیرت شیر علی ص 167)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63594 میں حمیداللہ قمر

ولد مجید انور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لالولاشاری حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمیداللہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق لغاری ولد فقیر بخش لغاری گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر

مسل نمبر 63595 میں سحر عزیز

زوجہ آخوند عزیز اللہ صدیقی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/55000 روپے۔ 3۔ سونا 140 گرام مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحر عزیز گواہ شد نمبر 1 آخوند عزیز اللہ صدیقی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 63596 میں عصمت کلیم

زوجہ شیخ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 گرام اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت کلیم گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 41909 گواہ شد نمبر 2 علی کلیم احمد وصیت نمبر 33790

مسل نمبر 63597 میں نعیم اختر

بنت حافظ عبدالحکیم مرحوم قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گلشن ویو کراچی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7880 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیم اختر گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم احمد وصیت نمبر 41909 گواہ شد نمبر 2 علی کلیم احمد وصیت نمبر 33790

مسل نمبر 63598 میں محمد رشید

ولد محمد حنیف طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رشید گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد مولوی عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قریشی وصیت نمبر 42686

مسل نمبر 63599 میں عطیۃ الخیر

زوجہ محمد رشید قوم آرائیں پیشہ آرائیں عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 158 گرام مالیتی اندازاً -/146000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الخیر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ممتاز گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قریشی وصیت نمبر 42686

مسل نمبر 63600 میں صائمہ ناصر

زوجہ ناصر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 990-48 گرام مالیتی -/44100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ناصر گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 63601 میں رابعہ شہاب

زوجہ محمد سہاب کھوکھر قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر (پریکٹس نہیں کرتی) عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 510 گرام مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ شہاب گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعد رفیق ولد رفیق الرحمٰن

مسل نمبر 63602 میں عطاء المنعم احمد خان

ولد افتخار احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم احمد خان گواہ شد نمبر 1 وقاص ناصر وصیت نمبر 47826 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد احمد ناصر ولد محمد مغل

مسل نمبر 63603 میں بلاول علی چانڈیو

ولد ذوالفقار علی چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلاول علی چانڈیو گواہ شد نمبر 1 وقاص ناصر وصیت نمبر 47876 گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067

مسل نمبر 63604 میں عتیق احمد

ولد احمد دین پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب کھوکھر گواہ شد نمبر 2 وقاص ناصر

مسل نمبر 63605 میں طارق ریاض

ولد ریاض احمد شاہد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق ریاض گواہ شد نمبر 1 وقاص ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر

مسل نمبر 63606 میں محمد ذیشان

ولد محمد موسیٰ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذیشان گواہ شد نمبر 1 وقاص ناصر وصیت نمبر 47826 گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067

مسل نمبر 63607 میں عدنان نواز

ولد محمد نواز انجم قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز انجم والد موصی گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد محمود وصیت نمبر 25546

مسل نمبر 63608 میں قدسیہ ریحان

بنت ملک دوست محمد ریحان قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قدسیہ ریحان گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 ملک دوست محمد ریحان والد موصیہ وصیت نمبر 23216

مسل نمبر 63609 میں محمد عثمان

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 محمد معظم وصیت نمبر 43156

مسل نمبر 63610 میں مرزا عطاء السلام

ولد مرزا عبدالحمید مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6660/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عطاء السلام گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 حامد سمیع چوہدری وصیت نمبر 46006

مسل نمبر 63611 میں محمد انور کاشف

ولد مرزا منور احمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور کاشف گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین بھٹی وصیت نمبر 21919 گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 63612 میں محمد احسن عاطف

ولد مرزا منور احمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن عاطف گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 49913 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 45612

مسل نمبر 63613 میں شکیل احمد پال

ولد رفیق احمد پال قوم پال پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد پال گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد پال ولد رفیق احمد پال گواہ شد نمبر 2 نوید احمد پال ولد رفیق احمد پال

مسل نمبر 63614 میں ندیم احمد مغل

ولد منظور احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد مغل گواہ شد نمبر 1 سعید احمد مغل ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 63615 میں عبدالغفار

ولد دین محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر38 سال بیعت 1992ء ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغفار گواہ شدنمبر 1 مسرور احمد عامر ولد عبدالقادر گواہ شدنمبر 2 عطاء الحئی قیوم وصیت نمبر 49625

مسل نمبر 63616 میں جاوید احمد بھٹی

ولد حنیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 توصیف احمد بھٹی وصیت نمبر 36139 گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد عامر ولد عبدالقادر

مسل نمبر 63617 میں واصف احمد

ولد مظفر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واصف احمد گواہ شدنمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شدنمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر38269

مسل نمبر 63618 میں محمد امین

ولد ذکاء الدین قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 43923 گواہ شدنمبر 2 مرزا سرفراز احمد وصیت نمبر 39267

مسل نمبر 63619 میں فرحان افتخار

ولد افتخار حسین مرحوم قوم ملک وینس پیشہ کاروبار عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت کاروبار میں منافع کا حصہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرحان افتخار گواہ شدنمبر 1 عمران افتخار ولد افتخار حسین مرحوم گواہ شدنمبر 2 ریحان افتخار ولد افتخار حسین مرحوم

مسل نمبر 63620 میں عطیۃ الودود

زوجہ فرحان افتخار قوم ملک وینس پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الودود گواہ شدنمبر 1 فرحان افتخار خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عمران افتخار

مسل نمبر 63621 میں عمران افتخار

ولد افتخار حسین مرحوم قوم ملک وینس پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت کاروبار میں منافع کا حصہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران افتخار گواہ شدنمبر 1 فرحان افتخار گواہ شدنمبر 2 ریحان افتخار

مسل نمبر 63622 میں ریحان افتخار

ولد افتخار حسین مرحوم قوم ملک وینس پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان افتخار گواہ شدنمبر 1 فرحان افتخار گواہ شدنمبر 2 عمران افتخار

مسل نمبر 63623 میں قیصر شہزاد

ولد جلال الدین مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کاروباری سرمایا -/100000 روپے۔ 2۔آفس واقع صدر کراچی مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ترکہ والد فلیٹ واقع کراچی کینٹ مالیتی-/3500000 روپے کا 1/3 حصہ اس پر قرض -/900000 روپے ہے۔4۔ ترکہ والد پلاٹ واقع AWT لاہور برقبہ ایک کنال کل مالیتی-/2200000 رپے کا شرعی حصہ اس میں ہم تین بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قیصر شہزاد گواہ شدنمبر 1 ارفاق احمد وصیت نمبر 30579 گواہ شدنمبر 2 عبدالستار قمر وصیت نمبر 23247

مسل نمبر 63624 میں سید عبدالباقی رضوی

ولد سید عبدالمومن رضوی مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالباقی رضوی گواہ شدنمبر 1 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935 گواہ شدنمبر 2 قریشی محمد الیاس احمد وصیت نمبر 17170

مسل نمبر 63625 میں صادقہ جبین

زوجہ سید عبدالباقی رضوی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 97 گرام مالیتی-/115000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ جبین گواہ شدنمبر1 سید عبدالباقی رضوی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر31935

مسل نمبر63626 میں نورالعین عائشہ

زوجہ سید عبدالصمد رضوی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ17-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 506 گرام مالیتی -/600000روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نورالعین عائشہ گواہ شدنمبر1 سید عبدالباقی رضوی ولد سید عبدالمومن رضوی مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید عبدالصمد رضوی خاوند وصیت نمبر31935

مسل نمبر63627 میں چوہدری نعمان احمد نجم

ولد چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری نعمان احمد نجم گواہ شدنمبر1 فرحت اللہ وصیت نمبر45111 گواہ شدنمبر 2 مشہود حسن خالد وصیت نمبر45670

مسل نمبر63628 میں طارق احمد باجوہ

ولد نعمت اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 تحسین احمد مظفر ولد عطاء الرحمٰن طاہر گواہ شدنمبر2 شہریار خالد ولد عطاءالرحمٰن طاہر

مسل نمبر63629 میں نعیمہ اختر

زوجہ محمد خلیل ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر65 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 155 گرام مالیتی اندازاً-/170000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ اختر گواہ شد نمبر1 طارق محمود وصیت نمبر30378 گواہ شدنمبر2 عمران خلیل ڈار

مسل نمبر63630 میں عمران خلیل ڈار

ولد محمد خلیل ڈار قوم ڈار پیشہ دوکانداری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران خلیل ڈار گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شدنمبر2 محمد خلیل ڈار والد موصی

مسل نمبر63631 میں عابدہ نصرت

زوجہ مجیب احمد ناصر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 223 گرام مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/35000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ نصرت گواہ شدنمبر1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر27073 گواہ شدنمبر2 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر45597

مسل نمبر63632 میں رفیق احمد

ولد نصیر احمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ16-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سرمایا کاروبار -/400000روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر29422

مسل نمبر63633 میں بشریٰ جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر332/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/39000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ جمیل گواہ شدنمبر1 احسن محمود وصیت نمبر40230 گواہ شدنمبر2 طارق محمود ولد فرید احمد

مسل نمبر63634 میں بشیراں بیگم

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر354/ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/58000روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بیگم گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر63635 میں نیلم اقبال

بنت محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلم اقبال گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28246 گواہ شدنمبر 2 مرزا نبیل احمد وصیت نمبر36319

مسل نمبر63636 میں محمد اقبال

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی -/1400000 روپے۔ 2۔ رہائشی 10 مرلہ مکان واقع کھرپڑ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ مع چار کچے کمرے کا 3 / 1 حصہ مالیتی -/33333 روپے۔ 4۔ مشترکہ کچا مکان 5 مرلہ کا حصہ مالیتی -/16700 روپے۔ 5۔ مشترکہ چکی آٹا وغیرہ کا 1/3 حصہ -/33333 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کرایہ چکی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد سیال ولد چوہدری حمید اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 شیخ عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف

مسل نمبر 63637 میں عرفان احمد

ولد منور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

مسل نمبر 63638 میں فواد احمد

ولد بشیر احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فواد احمد گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 34512

مسل نمبر 63639 میں ماہرانہ

بیوہ اکبر شاہ مرحوم قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچینی پایاں پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 64 کنال مالیتی -/19200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہرانہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد اکبر شاہ گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 63640 میں یاسر احمد

ولد ناصر احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچینی پایاں پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 صاد احمد ولد میمون شاہ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63641 میں اعزاز احمد

ولد ناصر احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچینی پایاں پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد ناصر احمد ایڈووکیٹ

سائمن کمیشن

1919ء میں جب حکومت برطانیہ نے ہندوستان میں حکومت چلانے کے لئے مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات کیں جسے 1919ء کا دستور ہند بھی کہا جاتا ہے تو اس میں ایک شق یہ بھی شامل تھی کہ دس سال بعد اس دستور کا جائزہ لیا جائے گا اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اس میں تبدیلیاں بھی کی جائیں گی۔

مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات جب سے نافذ ہوئی تھیں تبھی سے تنقید کی شدید زد میں تھیں اور ہندوستان کی کوئی بھی سیاسی جماعت ان سے مطمئن نہ تھی۔ اس لئے سبھی انتظار کر رہے تھے کہ 1929ء میں ان اصلاحات پر نظر ثانی کی جائے گی اور ان کے مطالبات اور مسائل کا کوئی حل نکل آئے گا۔

8 نومبر 1927ء کو ہندوستان کے وائسرائے لارڈ اروِن نے ایک کمیشن کے تقرر کا اعلان کیا اس کمیشن کے سات انگریز ارکان تھے اور سربراہ سر جارج سائمن تھے۔ جن کی نسبت سے یہ کمیشن سائمن کمیشن کے نام سے معروف ہوا چونکہ اس کمیشن کے سبھی ارکان کا تعلق برطانیہ سے تھا اس لئے اس کے تقرر پر تمام ہندوستان غضب ناک ہو گیا انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ کوئی ہندوستانی اس کمیشن میں شامل نہیں کیا گیا ہندوستان کے نمائندوں کو کمیشن میں شامل نہ کرنا اس ملک کی توہین ہے۔ جو سیاسی جماعتیں اس احتجاج میں ہم آواز تھیں ان میں انڈین نیشنل کانگریس، جمعیت علمائے ہند، مرکزی خلافت کمیٹی، ہندو مہا سبھا، ہوم رول لیگ اور دیگر سیاسی جماعتیں شامل تھیں۔ البتہ آل انڈیا مسلم لیگ اس مسئلے پر دو حصوں پر بٹ گئی ایک حصہ قائداعظم کی قیادت میں اس کمیشن کے بائیکاٹ کا حامی تھا جبکہ دوسرا حصہ سر محمد شفیع کی قیادت میں یہ کہتا تھا کہ مسلمانوں کے حقوق کی ترجمانی کے لئے کمیشن سے تعاون کرنا چاہئے۔

سائمن کمیشن 3 فروری 1928ء کو بمبئی پہنچا تو اس کمیشن کا استقبال کالی جھنڈیوں اور سائمن واپس جاؤ کے نعروں سے کیا گیا۔ کمیشن نے پہلے ملک کا سرسری دورہ کیا۔ لیکن ہر جگہ انہیں مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور 31 مارچ 1928ء کو یہ وفد بے نیل و مرام وطن واپس لوٹ گیا۔

اسی دوران وزیر ہند لارڈ برکن ہیڈ نے ہندوستانیوں کو چیلنج کیا کہ ان میں آپس میں اس قدر اختلاف رائے پایا جاتا ہے کہ وہ خود کسی دستور کے بنانے کے اہل نہیں ہیں۔ چنانچہ اس چیلنج کا جواب دینے کے لئے فروری اور مارچ 1928ء میں دہلی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی لیکن اس کانفرنس کا واقعی کوئی مثبت نتیجہ نہ نکلا۔ کچھ عرصے بعد کانگریس کے صدر موتی لعل نہرو نے نہرو رپورٹ پیش کی اور کہا کہ اسے تمام ہندوستانیوں کی نمائندہ رپورٹ تسلیم کیا جائے اس کے جواب میں قائداعظم نے اپنے چودہ نکات کی شکل میں مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے مطالبات پیش کئے۔

ادھر اپریل 1929ء میں سائمن کمیشن نے ہندوستان کے دستوری مسائل پر اپنی رپورٹ تیار کر لی لیکن مئی 1929ء میں برطانیہ میں عام انتخابات کے نتیجے میں لیبر پارٹی برسر اقتدار آ گئی اور انہوں نے ہندوستان کے مسائل کے حل کے لئے گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کر دیا۔ چنانچہ 32-1930ء کے دوران لندن میں یکے بعد دیگرے تین گول میز کانفرنسیں منعقد ہوئیں مگر کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ آخر مختلف قوموں اور فرقوں کی نمائندگی کا سوال حکومت نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور یوں 24 جولائی 1935ء کو ہندوستان کا دنیا دستور نافذ ہو گیا۔

حضرت مصلح موعود نے سائمن کمیشن کے مسئلہ پر رہنمائی کے لئے دو کتابچے تصنیف فرمائے۔

1۔ سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل۔ 2۔ پنجاب سائمن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ۔ یہ دونوں کتابچے انوار العلوم کی جلد 10 میں شامل ہیں۔

ولادت

مکرمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم سردار نسیم الغنی صاحب قائد ضلع لاہور کو 17۔ اکتوبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت تکریم احمد عطا فرمایا ہے یہ بچہ تحریک وقف نو میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم سردار عبدالسمیع صاحب ابن مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا، مکرم مبارک احمد خاں صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اپنے پیار کی راہوں پر چلائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خبریں

مسلم امّہ کو روشن خیالی اپنانا ہوگی صدر مملکت

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عسکریت پسندی کی اسلام میں گنجائش نہیں۔ مسلم امہ کو روشن خیالی اپنانا ہو گی۔ اسلام امن کا مذہب ہے انتہا پسند مغرب کی غلط فہموں کو تقویت دے رہے ہیں۔ چند ملاؤں کے خیالات اسلام نہیں دنیا کو اسلام کے صحیح تشخص اور حقیقت سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ سے ہی مغرب کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ دنیا کی 500 ٹاپ یونیورسٹیوں میں سے ایک کا تعلق بھی مسلمان ممالک سے نہیں۔ 57 اسلامی ملکوں کی مجموعی پیداوار صرف جرمنی کی جی پی ڈی سے کم ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔ مسلم ممالک اپنے میڈیا کو عالمی معیار کے مطابق بنائیں۔ عالمی تنازعات کا حل مشترکہ طور پر تلاش کرنے کا بہترین وقت ہے ورنہ دنیا انتشار کا شکار ہو جائے گی۔

افغان سرحد پر باڑ لگانے کی تجویز مسترد

افغانستان نے سرحد پر باڑ لگانے اور بارودی سرنگیں بچھانے کی پاکستانی تجویز مسترد کر دی ہے۔ دفتر خارجہ کی ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان نے صرف ان علاقوں کیلئے تجویز دی تھی جہاں سے دہشت گردوں کی سرحد پار نقل حرکت زیادہ ہوتی ہے۔

ترکی کے سابق وزیراعظم کا انتقال

ترکی کے سابق وزیراعظم بلند ایجوت 6 ماہ تک قومے میں رہنے کے بعد 81 سال کی عمر میں انتقال کر گئے وہ پانچ مرتبہ وزیراعظم بنے۔

تعطیل

۞ مورخہ 9 نومبر 2006ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ کر لیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا جان محترم ممتاز احمد ہاشمی صاحب درویش قادیان، قادیان میں کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 25۔ اکتوبر 2006ء کو وفات پا گئے اور بعد نماز عصر قادیان میں نماز جنازہ ہوئی اپنے اہل خانہ کے اصرار کے باوجود حضرت مصلح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پارٹیشن کے وقت قادیان میں قیام کا فیصلہ کیا تمام عمر زہد و تقویٰ صبر و تحمل اور مہمان نوازی میں گزاری۔ آپ کے والد محترم شاہ دین ہاشمی صاحب مرحوم نے خاندانی پیری مریدی اور گدی نشینی کے باوجود حضرت بانی سلسلہ کے ہاتھ پر خود حاضر ہو کر بیعت کی اور پورے خاندان اور رشتہ داروں کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئے۔ مرحوم کے پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا اور بیوہ شامل ہیں تمام بچوں کی انڈیا میں ہی شادیاں ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کیلئے مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	7:16

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں انجینئرنگ کی درج ذیل فیلڈز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ i۔ الیکٹریکل انجینئرنگ۔ ii۔ مکینیکل انجینئرنگ iii۔ انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ۔

اس کیلئے وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں جنہوں نے UET کا کمبائنڈ انٹری ٹیسٹ دیا ہے جن طلباء نے پہلے ہی رچنا کالج میں Apply کیا ہوا ہے ان کو دوبارہ درخواست دینے کی ضرورت نہ ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ یکم نومبر 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء پٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دارالصدر۔ ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29-FD